سوال

(890) سورج گرہن اور چاند گرہن کے ساتھ کوئی واقعہ منسوب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں نے سورج اور چاند گرہن کے ساتھ کچھ واقعات منسوب کر رکھے ہیں۔ کیا شرعاً یہ ٹھیک ہے؟ (خالد مصطفی۔ ایس ایس ٹی گورنمنٹ نسیم ہائی سکول حاصلانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات) (۴ستمبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعاً کوئی واقعہ گہن میں مؤثر نہیں۔ متعدد احادیث میں ہے :

'إِنَّ الشَّمسَ وَالقَمَرَ آیتَانِ مِن آیَاتِ اللّٰہِ ، لَا یَنکَسِفَانِ لِمَوتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَیَاتِہِ ، وَلٰکِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُخَوِّفُ بِہَا عِبَادَہُ' (صحیح البخاری، بَابُ قَولِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ : یُخَوِّفُ اللّٰہُ عِبَادَہُ بِالکُسُوفِ ...الخ، رقم: ۱۰۴۸)

یعنی ''سورج چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ ان کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 604

محدث فتویٰ